



سوال

(656) آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت بیان کریں جب کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دایاں بازو کھڑا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ بائیں کھڑا کرنا ہے قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کی حالت میں کوئی دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے۔

جیسا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے یا رانوں پر، جس طرح ابن زبیر کی روایت میں ہے۔ دونوں طرح جواز ہے۔ بائیں ہاتھ کو رکھنا اور دائیں بازو کو اٹھانے کی تصریح سنن ابو داؤد باب کیف الجُلس فی التَّشَهُّد میں موجود ہے۔ فرمایا:

وَوَضَّحَ يَدَهُ الْبِيسْرَى عَلَى فِجْرِهِ الْبِيسْرَى، وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْاَيْمَنِ عَلَى فِجْرِهِ الْبِيسْرَى، وَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، رَقْم: ۲۶،

اس کی تشریح میں ابن ارسلان رقمطراز ہیں:

يُرفَعُ ظَرْفَ مِرْفَقِهِ مِنَ الْجَنْبِ الْعُضُدِ عَنْ فِجْرِهِ، حَتَّى يَكُونَ مُرْتَفِعًا عَنْهُ، كَمَا يَرْتَفِعُ الْوَيْدُ عَنِ الْأَرْضِ، وَيُوضَعُ ظَرْفُ الْيَمَنِ مِنْ جَنْبِ الْكَفِّ عَلَى ظَرْفِ الْبِيسْرَى، عَنِ الْمَعْبُودِ: ۱/ ۳۶۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 565



محدث فتویٰ